ذہنی ونفسیاتی عوارض سے بچانے میں ممدومعاون ہوتی ہیں۔ صاف ستھری کتابت اور دیدہ زیب سرورق کے ساتھ یہ ایک اچھی علمی وفکری کاوش ہے۔(ڈاکٹر اختر حسین عزمی)

علم کا مسافر (اقبال کی علمی وفکری زندگی کی کہانی)، ڈاکٹر طالب حسین سیال۔ ناشر: ایمل مطبوعات، آفس نمبر۱۲، سیکنڈ فلور، مجاہد پلازا، بلیو ایریا، اسلام آباد۔فون: ۲۸۰۳۰۹۶-۰۵۱۔ تقسیم کنندہ: کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۴۰۔ قیمت: ۵۸۰ روپے۔

اس کتاب میں علامہ اقبال کی علمی وفکری زندگی کی کہانی بیان کی گئی ہے۔ کتاب کے حرفِ اوّل میں ڈاکٹر ممتاز احمد نے لکھا ہے کہ اسلامی فکر کو عالم گیر تناظر میں پیش کرنے کی طرف سب سے پہلے علامہ اقبال نے توجہ مبذول کرائی تھی (ص۹)۔ آج فکرِ اقبال کو عام کرنے کی ضرورت ہے۔ اقبال نے اسلام اور شریعت اسلامیہ کے نفاذ اور تحفظ اور اس کی عملی تشکیل کی خاطر مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ وطن کی ضرورت کا احساس دلایا تھا۔ مصنف نے متعدد مقامات پر اقبال کو مغرب کا مداح قرار دیا ہے اور ساتھ ہی صوفیت کا علَم بردار ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ غورطلب بات یہ ہے کہ اس طرزِفکر کے ساتھ پاکستان ترقی کی کس منزل تک پہنچے گا؟

اقبال اکیڈیمی کے ناظم محمد سہیل عمر نے پیش لفظ میں صحیح لکھا ہے کہ ''علامہ کی علمی اور فکری سطح بلند ہونے کے ساتھ ساتھ ان کا اسلامی تہذیب سے تعلّق پختہ ہوتا گیا اور قرآنِ مجید کو سرچشمۂ حیات قرار دینے کا میلان بڑھتا گیا''۔ مصنف نے اقبال کی فکر کو نوجوانوں میں راسخ کرنے کی ضرورت کا لحاظ رکھتے ہوئے علامہ اقبال کی زندگی، ان کی تعلیمی سرگرمیوں، ان کی مغرب پر تنقید اور اسلامی افکارونظریات کی حیات افروز رہنمائی پر نہایت مؤثر انداز میں، اقبال کے اشعار اور نثر کے حوالوں سے ان کی زندگی کا خاکہ پیش کیا ہے۔ ان کا یہ جذبہ لائق تحسین ہے کہ پاکستان کی نوجوان نسل کو فکرِاقبال سے قریب کیا جائے تاکہ وہ پاکستان کی تعمیر ان افکارونظریات کے مطابق کرسکیں جو علامہ اقبال نے شریعت اسلامیہ کی روشنی میں پیش کیے۔ کتاب آٹھ ابواب پر مشتمل ہے۔ ان ابواب میں اقبال کے سوانحی حالات، ان کے افکارونظریات، ان کی تعلیمات اور نسلِ نو کے لیے پیغام، عصرحاضر کے مسائل سے نبٹنے کے لیے ہدایات اور دیگر موضوعات پر شگفتہ انداز میں اظہارخیال کیا گیا ہے۔